© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

بحری جہاز کے عرشہ کیلئے عازمین حج کی قرعہ اندازی کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے، جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں ان کے مطابق امیدواروں اور کامیاب افراد کا تناسب مایوس کن اور روح فرسا ہے مثال کے طور پر صرف ضلع پشاور کو لیجئے جہاں تین ہزار افراد نے درخواستیں دیں مگر اس ضلع کا کوٹہ صرف ایک سو نشستوں کا تھا ایک اور نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ نسبت ملک کے ہر ڈویژن اور ضلع میں رہی، حج بدل یا سہ سالہ اور پنج سالہ امیدواروں کے لئے تھوڑا بہت جو الگ کوٹہ تھا اس میں بھی تناسب اس سے بھی زیادہ دگرگوں رہا بہت سے افراد ایسے تھے جن کا نام قرعہ میں نکل آیا مگر کاغذات میں معمولی سی سقم کی بنا پر انہیں سعادت حج سے محروم کر دیا گیا، یہی حال ہوائی جہاز کا ہے جن معدودے چند افراد کو ہوائی سفر کی اجازت ہے ان کے ساتھ بھی معاملہ ایک فرض کی ادائیگی [illegible] سے زیادہ بزنس پیمانے پر ہے اور انہیں بونس واؤچر کے نام دوگنا مصارف ادا کرنے پڑتے ہیں۔

نتیجہ یہ ہے کہ مسلمان اشتیاق دید بیت اللہ میں سسک رہے ہیں، سالہا سال سے ملک کا ایک بہت بڑا دیندار اور ذی شعور طبقہ دل رکھنے والا طبقہ گنبد خضرا کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے تڑپ رہا ہے، پورا سال امید و بیم کے ہیجان سے گزر کر پھر اپنی محرومی اور مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں جو سالہا سال سے ان کے حق میں سوہان روح بنی ہوئی ہے، وقتی طور پر دینی اور اسلامی حلقوں سے کچھ شور بھی اٹھ جاتا ہے، تعداد میں چند ایک کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ مگر مسئلہ کی نزاکت اور تلخ اثرات بڑھتے جا رہے ہیں، ہر سال امیدواروں میں اضافہ کے ساتھ ان کی حرمان نصیبی کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے اور جذبات اندر ہی اندر گھٹ کر رہ جاتے ہیں اور تسکین کا سامان نہ پا کر حکومت سے ناراضگی، نفرت اور پورے ملک سے بیزاری کی صورت اختیار کر جاتے ہیں ــــ یہ صورت حال کئی عشروں سے چلی آ رہی ہے، مگر حج بیت اللہ کے مقدس اور مبارک فریضہ کا معاملہ ہے کہ "بزعم خویش" ہماری اس سب سے بڑی نام نہاد اسلامی سلطنت میں لاکھوں پاکیزہ تمناؤں اور مقدس آرزوؤں کے خون کرنے کا ذریعہ بنا ہوا ہے ہر سال لاکھوں دینی احساسات کے آبگینے چور چور ہو جاتے ہیں، مگر اس کا کوئی علاج نہیں ہو رہا ــــ مان لیا کہ

© rasailojaraid.com